رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۳۴ د | بسم اللہ الرحمٰن الرحیم | فون: ۴۴۹

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰى أَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا

روزنامہ الفضل ربوہ

خطبہ نمبر ۳۴

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۳۶/۷۱ | بدھ ۹ محرم الحرام ۱۴۰۳ھ، ۲۷ اخاء ۱۳۶۱ ہش، ۲۷ اکتوبر ۱۹۸۲ء | نمبر ۲۴۱

کورین زبان میں احمدیہ فولڈر شائع ہو گیا

مبلغ انچارج جاپان مکرم عطاء المجیب صاحب راشد کی مرسلہ رپورٹ

احباب جماعت احمدیہ کے لیے یہ اطلاع یقیناً بہت خوشی اور مسرت کا موجب ہوگی کہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے کورین زبان میں بھی جماعت احمدیہ کی طرف سے اسلامی لٹریچر کی اشاعت شروع ہو گئی ہے۔ اس مبارک سلسلہ کا آغاز اسلام اور احمدیت کے مختصر تعارف پر مشتمل اس مشہور فولڈر کے کورین ترجمہ کی اشاعت سے ہوا ہے جو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کی زیر نگرانی تیار ہو کر اب تک دنیا کی متعدد زبانوں میں ترجمہ ہو کر بہت کثرت سے اکنافِ عالم میں شائع ہو چکا ہے۔

کورین زبان میں اسلامی لٹریچر کی اشاعت کی تقریب اس طرح پیدا ہوئی کہ امسال ماہِ جنوری میں مرکزِ سلسلہ کی ہدایت پر اس عاجز کو جنوبی کوریا جانے اور قریباً تین ہفتہ قیام کے دوران وہاں کے مذہبی حالات کا جائزہ لینے کا موقع ملا۔ زبانی تو متعدد لوگوں سے اسلام اور احمدیت کا ذکر ہوا اور انگریزی دان احباب کو انگریزی لٹریچر بھی دیا گیا لیکن مقامی زبان میں لٹریچر نہ ہونے کی وجہ سے تبلیغ اور رابطہ کا حلقہ بہت محدود رہا۔ جاپان واپس آنے پر ایک کمپنی کا علم ہوا جو کورین زبان میں ترجمہ اور طباعت کا کام کرتی ہے ان سے سرسری بات چیت کرنے اور بنیادی معلومات حاصل کرنے کے بعد خاکسار نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کی خدمتِ اقدس میں عرض کیا کہ اگر حضور پسند فرمائیں اور اجازت عطا فرمائیں تو اس کمپنی کے ذریعہ فولڈر کا ترجمہ شائع کروایا جا سکتا ہے۔ حضور رحمہ اللہ نے ازراہ شفقت اس امر کی اجازت عطا فرمائی۔

حضور کا یہ ارشادِ مبارک اس عاجز کو بذریعہ ڈاک اس وقت موصول ہوا جب حضور رحمہ اللہ کے وصال پر دو روز گزر چکے تھے۔ گرامی نامہ پڑھ کر دل کی عجیب کیفیت تھی۔ فولڈر کی اشاعت کی اجازت بھی تھی اور مجھے یوں محسوس ہوا کہ یہ حضور رحمہ اللہ کی ایک خواہش بھی ہے جو اس عاجز کو ملنے والے حضورؒ کے آخری شفقت نامہ میں بیان ہوئی ہے۔ چنانچہ فوری طور پر اس ارشاد اور خواہش کی تکمیل کے لیے ترجمہ والی کمپنی سے رابطہ کیا۔ ترجمہ مکمل ہونے پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمتِ بابرکت میں ساری تفصیل عرض کی تو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا تاکیدی ارشاد موصول ہوا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ کی فولڈر کے بارے میں آخری ہدایات پر فوری عمل کر کے اطلاع دی جائے۔

کام کی رفتار تیز تر کر دی گئی اور بالآخر اللہ تعالیٰ کے فضل اور کرم کے نتیجہ میں کورین زبان میں اس فولڈر کا ترجمہ ۱۵ جولائی ۱۹۸۲ء کو شائع ہو گیا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔ ابتدائی طور پر پانچ ہزار کی تعداد میں شائع کیا گیا ہے اور تقسیم کا آغاز کر دیا گیا ہے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کوشش کو قبول فرمائے اور کورین زبان میں اس پہلے اشتہار کی اشاعت کو بہت مبارک کرے اور کوریا میں بھی اسلام اور احمدیت کی اشاعت کے دروازے محض اپنے فضل سے کھول دے۔ آمین۔

احمدیہ ہسپتال اوویری نائیجیریا کے متعلق

ریڈیو نائیجیریا پر چالیس منٹ کا پروگرام

مجلس نصرت جہاں کے واقف ڈاکٹر مغربی افریقہ کے ممالک میں عام طور پر شہروں سے دور جنگل کے علاقہ میں اپنے بلالی بھائیوں کی خدمت میں مصروف ہیں۔ یہ خدمت محض للہ اور بلا تفریق مذہب و ملت بجا لائی جاتی ہے۔ چنانچہ ہمارا احمدیہ کلینک اویری ایسے ہی علاقہ میں ہے اور وہاں ۹۹ فیصد عیسائی لوگ ہیں یہاں مکرم ڈاکٹر مبشر احمد صاحب سلیم بطور انچارج ہسپتال خدمت بجا لا رہے ہیں۔ یہ ہسپتال ابھی کرایہ کی عمارت میں ہے۔ زمین حاصل کی جا چکی ہے۔ اور عنقریب نیا ہسپتال OBINZE میں تعمیر کیا جائے گا۔ انشاء اللہ العزیز۔

یہ خدا تعالیٰ کا فضل ہے کہ ہمارے ڈاکٹر نہایت محنت اور اخلاق سے خدمت بجا لا رہے ہیں۔ خدا تعالیٰ نے اپنی رحمت سے ان کے ہاتھ میں شفاء رکھی ہے۔ اور وہاں کے لوگ عموماً کہتے ہیں کہ شفاء احمدی ڈاکٹروں کے ہاتھ میں ہے (اللہ تعالیٰ کے فضل سے)

ہمارے اویری ہسپتال کی نیک شہرت سے متاثر ہو کر ریڈیو نائیجیریا نے اپنی IBO (ایبو) لوکل زبان کی نشریات میں اس ہسپتال کے متعلق چالیس منٹ کا پروگرام نشر کیا:۔

مکرم ڈاکٹر مبشر احمد صاحب سلیم نے اپنی ماہوار رپورٹ ماہ اگست میں یہ خوشکن اطلاع بھجوائی ہے کہ احمدیہ ہسپتال اویری کے بارہ میں چالیس منٹ کا پروگرام نشر کیا گیا جس میں موجودہ ہسپتال کی مساعی کا ذکر تھا۔ مریضوں اور نرسوں کا بھی انٹرویو لیا گیا۔ OBINZE میں نئے ہسپتال کی عمارت کی تعمیر اور اس سے متعلق پروگرام بتایا گیا۔

مکرم ڈاکٹر مبشر احمد صاحب سلیم نے اپنے انٹرویو میں مجلس نصرت جہاں کے تحت مغربی افریقہ میں طبی اور تعلیمی منصوبہ سے آگاہ کیا اور اپنے ہسپتال کی تفصیلات بتائیں کہ کس طرح یہ ہسپتال اپنے بھائیوں کی خدمت میں مصروف ہے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ خدمات قبول فرمائے اور کام کرنے والوں کو احسن جزاء سے نوازے۔ آمین

(مرسلہ مجلس نصرت جہاں۔ ربوہ)

وسطی افریقہ میں مقیم احباب متوجہ ہوں

مبلغ انچارج زیمبیا مکرم عبد الباسط صاحب تحریر کرتے ہیں کہ وسطی افریقہ کے ممالک یعنی ملاوی، موزنبیق، انگولا، زئیر، زمبابوے، بوتسوانہ وغیرہ میں جماعت کے جو دوست مقیم ہوں وہ مندرجہ ذیل پتہ پر رابطہ قائم کریں۔

اگر ان ممالک میں کسی دوست کے عزیز مقیم ہوں تو وہ وکالتِ تبشیر کو ان کے ڈاک کے پتہ سے مطلع فرما دیں نیز اپنے عزیز کو بھی لکھیں کہ وہ اس پتہ پر زیمبیا مشن سے رابطہ کریں۔ فجزاکم اللہ احسن الجزاء۔ عبد الباسط صاحب مبلغ انچارج

P.O.BOX 32345

LUSAKA, ZAMBIA

اخبار احمدیہ

ربوہ: ۲۶ اخاء/اکتوبر۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:

"طبیعت ہائی بلڈ پریشر اور متلی کی تکلیف کی وجہ سے بہت ناساز ہے۔"

احباب جماعت خاص توجہ اور درد والحاح سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں بے انداز برکت ڈالے۔ آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اگر اقوامِ عالم اپنے ربّ کی طرف نہیں لوٹیں گی تو زبردست ہلاکت کا شکار ہو جائیں گی

اقوامِ عالم سر جوڑیں اور حقوق کی ادائیگی کر کے فساد دُور کرنے کی کوشش کریں

اگر قومیں ایک دوسرے کے حقوق پہچانیں تو بین الاقوامی فضا نہایت حسین ہو سکتی ہے

جماعت دُعا کرے کہ مہربان خُدا اپنی مہربانی سے ان قوموں کو اپنے غضب سے بچالے

فرمودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ

مورخہ ۱۶ شہادت ۱۳۶۱ ہش مطابق ۱۶ اپریل ۱۹۸۲ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

(مرتبہ:- مکرم بشیر احمد اختر صاحب - صیغہ زود نویسی ربوہ)

تشہد وتعوذ اور سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا:-

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے -

اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ الْمُفْسِدِیْنَ (القصص آیت : ۷۸) فساد کرنیوالوں سے اللہ تعالیٰ پیار نہیں کرتا، انہیں پسند نہیں کرتا - اور وہ تمام بشارتیں جو قرآنی وحی میں خدا تعالےٰ سے پیار کرنے والوں کے لیے اور جو اللہ تعالیٰ کا پیار حاصل کرتے ہیں ان کے لیے دی گئی ہیں، ان سے مفسد محروم رہتے ہیں۔

جیسا کہ مَیں نے پہلے بھی بتایا نبیٔ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعے مومن وکافر ہر دو کو بشارتیں بھی ملی ہیں اور تنبیہ بھی کی گئی ہے انہیں -

اس وقت

دُنیا میں ایک عظیم فساد

بپا ہے اور نوعِ انسانی خود اپنے ہاتھوں اپنی ہلاکت کے سامان پیدا کر رہی ہے - اس وقت اس کرۂ ارض پر بڑے خطرناک حالات پیدا ہو چکے ہیں اور اگر نوعِ انسانی نے اصلاح نہ کی اور اپنے پیدا کرنیوالے مہربان ربّ کی طرف رجوع نہ کیا تو اس قدر تباہی ہمیں سامنے نظر آتی ہے کہ جسے سوچ کر بھی رونگٹے کھڑے ہوتے ہیں -

قرآن کریم نے صرف یہ اعلان نہیں کیا کہ اللہ تعالیٰ مفسدین سے پیار نہیں کرتا اور انہیں پسند نہیں کرتا بلکہ فساد کی جو تعریف اللہ تعالیٰ کے نزدیک ہے اسے بھی بیان کیا ہے اور اسے دُور کرنے کا جو طریق ہے اس پر بھی تفصیل سے روشنی ڈالی ہے -

فساد قرآن کریم کی اصطلاح میں

حق تلفی کا نام ہے، ظلم کا نام ہے - حق کو تلف کرنا بُرا ہے - حق وہی ہے جو حقیقی ہو - اگر انسان خود اپنے حقوق بنالے جو اس کے حق نہیں ہیں اور کوئی شخص ان کو توڑنے والا ہو تو وہ قابلِ الزام خدا تعالیٰ کے نزدیک نہیں - اس لیے قرآن کریم نے حقوق کو قائم بھی کیا اور ان کی حفاظت کے سامان بھی پیدا کئے - قرآن کریم نے انسان کے حقوق بھی قائم کئے اور اس کائنات کی دیگر ہر شئے کے حقوق بھی قائم کئے - لیکن اس وقت میرا موضوع صرف انسان سے تعلق رکھتا ہے -

انسان کا حق وہ ہے

اصولاً جو اللہ تعالےٰ نے قائم کیا ہو اور جو اللہ تعالےٰ نے حق قائم کیا انسان کا، وہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جو قوتیں اور صلاحیتیں اسے دیں، ان کی نشوونما کے لیے جو سامان اس نے پیدا کیے وہ اسے میسّر ہوں اور قوتوں اور صلاحیتوں کی نشوونما کے راستہ میں روک نہ بنا جائے، نہ ان سامانوں کو جو اس کے لیے پیدا کیے گئے ہیں اس سے چھینا جائے - اگر قوم قوم کے حقوق کو پہچانے اور ان حقوق کی ادائیگی کے لیے تیار ہو تو بین الاقوامی فضا میں نہایت ہی حسین امن کا ماحول پیدا ہو جاتا ہے -

قرآن کریم نے، جو فساد پیدا ہوتا ہے، اس کے متعلق ایک تو یہ فرمایا کہ حق کا علم ہونا چاہیئے اور صحیح حق وہ ہے جو خدا تعالیٰ قائم کرتا ہے - ہمیں بتایا کہ حق تلفی مختلف طریقوں سے ہوتی ہے، مختلف وجوہات کی بنا پر حقوق کو غصب کر لیا جاتا ہے - ایک تو یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کے قائم کردہ حقوق کو پہچانا ہی نہیں، کسی انسان یا کسی جماعت یا کسی گروہ یا کسی ملک یا کسی خطۂ ارض میں - چونکہ خدا تعالیٰ کے قائم کردہ حقوق کو پہچانا ہی نہیں - اور پھر ان کی حق تلفی میں، حقوق کی ادائیگی میں جان بُوجھ کر بھی غفلت ہوئی کیونکہ خوف

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کوئی نہیں تھا۔ اور غفلت ہو جاتی ہے بے خیالی میں بھی، سستی میں بھی،

بیدار مغزی نہ ہونے کی وجہ

سے بھی، یادداشتوں کے فقدان کی وجہ سے بھی، کسی ایسے نظام کے نہ ہونے کی وجہ سے بھی جو

وَذَكِّرْ فَإِنَّ الذِّكْرَىٰ تَنفَعُ الْمُؤْمِنِينَ

(الذّٰریٰت آیت: ۵۶)

کے تحت قائم ہو۔ جب بتایا جائے تو سمجھنے والے بھی ہوں اور جب سمجھنے والے ہوں تو بتانیوالے بھی ہوں۔ دونوں چیزیں اسمیں ہمارے سامنے رکھیں۔ اگر حق تلف ہو جائے تو اس حق تلفی کے نتیجے میں جو فساد پیدا ہوا ہے اسے دُور کیسے کیا جا سکتا ہے؟ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ باہم گفت و شنید کے ذریعے سے دُور کرنے کی کوشش کی جائے

اقوامِ عالم سر جوڑیں

اور حقوق کی ادائیگی کا سامان پیدا کر کے فساد کو دُور کرنے کی کوشش کریں اور اگر کوئی ملک یا بہت سے ملکوں کا مجموعہ بضد ہوں کہ ہم نے جو اللہ تعالیٰ کے قائم کردہ حقوق ہیں انہیں بہرحال ادا نہیں کرنا تو وہ جو سمجھ رکھتے ہیں وہ اپنی پوری طاقت کا استعمال کرنے کے لیے تیار ہوں۔ اور اس وقت اور اس موقع پر اور ان حالات میں وہ اپنی دوستیوں کو قربان کریں اور امنِ عامہ کو قائم کرنے کے لیے اپنی دوستی کو بھی، اپنے اموال کو بھی، اپنی جانوں کو بھی، اپنی نسلوں کو بھی قربان کرنے کے لیے تیار ہو جائیں تاکہ اس دنیا میں امن پیدا ہو۔

بہرحال قرآن کریم حقوق کو قائم کرتا ہے، حقوق کی تعریف کرتا ہے، حقوق کو قائم کرنے کے سامان پیدا کرتا ہے، طریقے بتاتا ہے، وضاحتیں کرتا ہے، بڑی تفصیل میں گیا ہے۔ اگر فساد پیدا ہو تو اس کو کیسے دُور کیا جائے؟ ان راہوں کو بھی روشن کرتا ہے۔ اگر ہٹ دھرمی کے نتیجہ میں اور لالچ کے نتیجہ میں یا دشمنی کی وجہ سے یا تعصب کی بنا پر حق تلفی ہو رہی ہو تو ان لوگوں پر جن کو خدا تعالیٰ نے عقل اور سمجھ عطا کی اور نورِ فراست انہیں دیا اور

قرآن کریم جیسی عظیم شریعت

ان کے ہاتھ میں پکڑائی انہیں حکم دیا گیا ہے کہ تم ہر چیز قربان کر کے نوعِ انسانی کے لیے امن کے سامان پیدا کرو۔

بہرحال قرآن کریم نے ان ساری باتوں کے نتیجہ میں یہ اعلان بھی کیا کہ اگر فساد ہوگا تو فساد کے دو نتیجے نکلیں گے۔ ایک اس دُنیا میں بے چینی پیدا ہوگی۔ امن کی زندگی پھر نہیں تم گزارو گے۔ اور دوسرے احکامِ الٰہی کو نظر انداز کرنے اور شریعت کے قانون کو توڑنے کی وجہ سے اُخروی زندگی میں بھی کوئی چین کی زندگی تمہیں نصیب نہیں ہوگی۔ اُن بشارتوں کے حقدار تم نہیں ہو گے جو قرآن کریم نے دی ہیں۔ تو یہ زندگی اور آنے والی زندگی ہر دو بے چین زندگی، سکون سے خالی زندگی، خدا تعالیٰ کی محبت سے محروم زندگی، خدا تعالیٰ کے قہر سے معمور زندگی ایک جہنم کی زندگی ہوگی۔

اس لیے آج میں جہاں ایک طرف

جماعت احمدیہ سے یہ کہوں گا

کہ وہ نوعِ انسانی کی خاطر خدا تعالیٰ کے حضور دعائیں کریں کہ خدایا! تو نے ہمیں عقل تو دی ہے، فراست تو عطا کی ہے لیکن سامان اور مادی اسباب نہیں دیئے کہ ہم فساد کو دُور کر سکیں، ہم تیرے حضور جھکتے اور عاجزانہ تجھ سے التجا کرتے ہیں کہ تو ہماری دعاؤں کو سُن اور انسان کو عقل اور فراست عطا کر کہ وہ اپنے بھلے، بُرے کی تمیز کر سکے۔

اور دوسرے میں تمام اقوامِ عالم کو

پھر سے تنبیہ

کرنا چاہتا ہوں جیسے آج سے قبل ۱۹۶۷ء میں انگلستان میں ایک موقع پر میں نے بڑی وضاحت سے انہیں کہا تھا کہ اگر تم ساری اقوام جو بعض لحاظ سے مہذب اور ترقی یافتہ ہو اپنے ربِّ کریم کو پہچان کر اس کی طرف واپس نہیں لوٹو گے تو ایک ایسی ہلاکت تمہارے سامنے کھڑی دیکھتا ہوں میں، پیشگوئیوں کے مطابق جو قرآنِ کریم نے کیں، جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے کھول کر بیان کیں، جو اُمت کے بزرگ کرتے چلے آئے ہیں، ایک ایسی ہلاکت ہوگی کہ زمین کے علاقوں کے علاقے ایسے ہوں گے جن میں زندگی ختم ہو جائے گی۔ یہ انتباہ کیا گیا ہے۔ یعنی صرف انسان نہیں مارے جائیں گے بلکہ کوئی جانور نہیں رہے گا، کوئی چرندہ نہیں رہے گا، کوئی درندہ نہیں رہے گا، کوئی بکٹیریا نہیں رہے گا، کوئی وائرس (VIRUS) کا کیڑا نہیں رہیگا۔ زندگی جس کو کہتے ہیں درختوں کی زندگی، دوسری زندگی،

زندگی ختم ہو جائے گی

اور وہ خطے زندگی سے عاری ہو جائیں گے۔ اس قسم کی ہلاکت سے ڈرایا مہدی اور مسیح علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس دُنیا کو اور استدلال کیا پہلی زبردست پیشگوئیوں سے بھی اور انہی کی تفصیل اور تفسیر میں جو باتیں اللہ تعالیٰ نے انہیں بتائیں ان کی روشنی میں پہلی تفسیر کو اس دنیا کے سامنے رکھا۔

اندر سے جانتے ہیں کہ ہم خطرے میں ہیں۔ جب لنڈن میں میں نے یہ انتباہ کیا تو ایک دوست اپنے بنک کے مینجر کو جو انگریز تھا (عیسائی یا دہریہ جو بھی تھا وہ، بہرحال مسلمان نہیں تھا) ساتھ لے کر آئے۔ رات کے کھانے کے بعد میں نے یہ پیپر پڑھنا تھا وہاں۔ وہ مجھے کہنے لگے کہ پہلا فقرہ جب آپ کے مُنہ سے نکلا تو حیرانگی اور پریشانی میں اس کا مُنہ یوں کھلا (کھل جاتا ہے لوگوں کا) اور پھر سارا وقت کھلا ہی رہا۔ کیونکہ فقرے کے بعد فقرہ جو تھا وہ ان کو جھنجھوڑنے والا تھا۔

۱۹۶۷ء کے بعد اب قریباً پندرہ سال ہو گئے۔ اب پیچھے جیسے وہاں کے حالات خراب ہوئے تو جن دکانوں میں یہ چھپ کے مختلف زبانوں میں ترجمہ ہو کے یہ پیپر چھپا تھا ان دکانداروں نے مانگنے شروع کئے کہ

اس کی مانگ بڑھ گئی ہے،

یہ ہمیں دوبارہ چھاپ کے دیں۔ تو وہ دوبارہ چھاپ کے بھی دے رہے ہیں اور دوبارہ میں تنبیہ ان کو بھی کر رہا ہوں۔ جماعت ان کے لیے دعائیں کرے۔ وہ لوگ اپنی فکر کریں۔ اندھیرے میں ہی کسی کو تلاش کریں۔ اُس کو جس نے ان کو پیدا کیا اور جو بڑا رحم کرنے والا ہے۔ اور جذبہ پیدا کریں اپنے دل میں کہ ان کا ربّ جس نے انہیں اپنا بندہ بنانے کے لیے پیدا کیا تھا اور جس سے دُوری کی راہوں پر اپنی بدقسمتی کے نتیجہ میں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انہوں نے غلط قدم اٹھائے، وہ مہربان خدا ان پر مہربانی کرے اور جو صراطِ مستقیم اسلام نے نوعِ انسانی کے سامنے پیش کیا جو شاہراہِ غلبۂ حسنِ انسانیت بھی ہے (بہت سارے نام اسکو دیئے جا سکتے ہیں) اس شاہراہ پر ان کو چلنے کی توفیق عطا کرے اور وہ اللہ تعالےٰ کے غضب کے اس بھیانک نتیجہ سے بچا لیے جائیں۔

اللہ تعالےٰ فضل کرے۔ ہمیں اپنے فرائض ادا کرنے کی توفیق عطا کرے اور ان غیر مسلم اقوام کو اپنی بھلائی کی فکر کے سامان پیدا کرنے کی عقل عطا کرے آمین۔

میرا پیغام ہر گاؤں میں پہنچا دیا جائے

اس وقت اشد ضرورت وقف جدید کو وقف جدید کے واقفین کی ہے

(حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نور اللہ مرقدہ نے وقف جدید کے کام کی اہمیت اور وسعت کے پیشِ نظر جماعت کو مخاطب کر کے فرمایا:-

"میرا یہ پیغام ہر گاؤں میں پہنچایا جائے کہ ہمیں بچے دو ہمیں بچے دو تا کہ بڑوں کی ہم تربیت کر سکیں۔ ہمیں بچے دو تا کہ ہم آئندہ آنے والی نسل کی ابتدائی تربیت کر سکیں"

"ہم خوش ہیں کہ اللہ تعالیٰ زیادہ سے زیادہ انسانوں کو اپنے قرب کی راہیں دکھلا رہا ہے اور وہ نور جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم نوعِ انسانی کے لئے لے کر آئے تھے زیادہ سے زیادہ تعداد میں لوگ اس سے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ ہر سال اس میں زیادتی ہو رہی ہے لیکن تربیت کرنے والوں کی تعداد نسبتاً کم ہو رہی ہے دیہات کی تعداد بڑھنے کے نتیجہ میں۔ اس لئے اس وقت اشد ضرورت وقف جدید کو وقف جدید کے واقفین کی ہے"

(خطبہ جمعہ فرمودہ یکم جنوری ۱۹۸۲ء۔ الفضل ۶ جنوری ۱۹۸۲ء)

(ناظم ارشاد وقف جدید)

ضرورت ہے

نظارت ضیافت کو دو چوکیداروں، دو بیلداروں، ایک باورچی اور ایک ڈرائیور کی ضرورت ہے۔ محنت سے کام کرنے والے اور خدمت دین کا جذبہ رکھنے والے درخواست دیں۔ درخواست اپنے علاقے کے صدر یا امیر صاحب کی تصدیق سے آنی چاہیئے۔

(نظارت ضیافت)

دُعائے مغفرت

میرے والد محترم ڈاکٹر سید سعید احمد صاحب ولد سید لال شاہ صاحب مرحوم امیر جماعت احمدیہ دار برٹن ضلع شیخوپورہ مختصر سی علالت کے بعد ۱۸ اور ۱۹ اکتوبر کی درمیانی شب ½ ۲ بجے وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم موصی تھے اس لیے جنازہ ربوہ لایا گیا جہاں ۱۹ اکتوبر کو بعد نماز عصر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت نماز جنازہ پڑھائی۔ جس کے بعد تدفین بہشتی مقبرہ ربوہ میں عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر محترم ڈاکٹر عمر الدین صاحب سابق میڈیکل مشنری مغربی افریقہ نے دعا کرائی۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی رضا کی جنتوں میں بلند مقام عطا فرمائے۔ نیز ہمیں صبر جمیل عطا فرمائے اور سلسلہ احمدیہ سے وابستہ رہنے اور دین کی خدمت کی توفیق عطا فرماتا رہے۔ آمین

(ڈاکٹر سید ذوالقرنین مبشر منڈی دار برٹن ضلع شیخوپورہ)

الفضل کی اشاعت میں حصہ لیں ؛ مینجر الفضل

قریشی محمد اسد اللہ صاحب کاشمیری مربی سلسلہ احمدیہ

ممتاز خادمِ سلسلہ اور انشا پرداز کی حسین یادیں

(مکرم نصر اللہ خان ناصر صاحب، اے مربی سلسلہ احمدیہ سیالکوٹ)

جناب قریشی محمد اسد اللہ صاحب کاشمیری سلسلہ احمدیہ کے ایک ممتاز عالم اور محقق تھے۔ بہت بعد میں آئے مگر علمی استعداد، محنت، علمی جستجو اور دیگر اعلیٰ صلاحیتوں کے باعث کئی احباب سے آگے نکل گئے۔ ان کی وفات کی خبر روزنامہ الفضل میں پڑھ کر سکتہ سا طاری ہو گیا۔ ابھی تو مرکز سے آتے ہوئے انہیں ملے تھے وہ اپنے مسودات اور کتابیں لیے خلافت لائبریری کی طرف رواں دواں تھے۔ اور اب وہ محبوبِ حقیقی سے جا ملے اور ہمیں ہمیشہ کے لیے داغِ مفارقت دے گئے مگر ہم انا للہ وانا الیہ راجعون کہتے ہوئے اپنے ربِ کریم کی رضا پر راضی ہیں۔

مرحوم نہایت اعلیٰ اوصاف کے مالک تھے۔ نہایت خلیق، خوش گفتار مگر کم گو تھے۔ بڑے حلیم الطبع بردبار اور صابر و شاکر تھے۔ میں نے انہیں کبھی اونچی آواز سے بولتے سنا اور نہ غصہ کی حالت میں دیکھا۔

علمی ذوق

بڑا علمی ذوق رکھنے والے اور علمی مسائل پر تحقیق کرنے والے تھے۔ اکثر علمی مسائل میں حالتِ استغراق میں پائے جاتے۔ ایک اچھے انشا پرداز تھے سلسلہ کے اخبار و جرائد میں آپ کے مضامین شائع ہوتے۔ ہر مضمون اچھوتا اور تنوع کا رنگ رکھتا تحقیق اور ریسرچ سے اپنے مضامین میں جدت پیدا کرتے اور اس طرح مضمون میں دلچسپی پیدا کر کے اس کا حق ادا کر دیتے۔ لائبریری میں کتب سے استفادہ ان کا محبوب مشغلہ تھا۔ مختلف موضوعات پر وسیع مطالعہ کے بعد نئی نئی باتیں اپنے مضامین اور کتب میں جمع کر دیتے جس سے قارئین کی علمی تشنگی دور ہوتی۔ آپ نے کئی مقالہ جات لکھے جن میں سے فضلِ عمر فاؤنڈیشن کی طرف سے تین انعامات کے حقدار قرار پائے۔ اور بعض مضامین نظارت اشاعت لٹریچر نے بھی شائع کئے۔ ان مضامین کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ نے بڑی محنت اور عرق ریزی سے علمی ذخیرہ تیار کیا۔ مجھے کئی بار توجہ دلائی کہ مضامین میں جدت پیدا کی جائے اور قارئین کی علمی تشنگی دور کرنے کے لیے کوشش کی جائے۔

سلسلہ احمدیہ سے تعارف اور قبولِ حق

یہ علمی تحقیق و جستجو ہی تھی جو آپ کے لیے قبولِ احمدیت کا موجب بنی تھی اور حضرت المصلح الموعود کے علم لدنی کے اثرات تھے جو دورانِ تحقیق آپ کو نصیب ہوئے۔ اور آپ خشک چشموں کو چھوڑ کر قرآنی علوم کے بحرِ مواج کے شناور بنے۔ ایک لمبا عرصہ آپ کشمیری مہاجرین کے کیمپوں میں جو راولپنڈی اور اٹک کے گرد و نواح میں تھے درس و تدریس کا فرض سرانجام دیا اور اس دوران سلسلہ احمدیہ کے لٹریچر کا مطالعہ کرتے رہے اور دیگر علماء کے ساتھ اس کا موازنہ بھی کیا۔ چنانچہ آپ کے ہی بیان کے مطابق جب ایک کشمیری مہاجر کی طرف سے تفسیرِ کبیر (پہلے نور کو عات سورۃ بقرہ) کی جلد مطالعہ کے لیے دی گئی تو آپ کی زندگی میں ایک انقلاب آ گیا۔ اور آپ کو مزید دلچسپی پیدا ہوئی آپ نے تفسیر کبیر سورۃ یونس تا کہف کی جلد ضمانت پر اس طرح حاصل کی کہ جب آپ یہ جلد لینے کے لیے گئے تو دینے والے نے کہا کہ جو لوگ خصوصاً علماء کرام ہم سے کتابیں لے جاتے ہیں واپس نہیں کرتے اس پر مرحوم نے دریافت کیا کہ کتاب کی قیمت کیا ہے انہوں نے اندازاً کہا کہ اب تو سو روپے میں مل رہی ہے آپ نے ایک سو روپیہ بطور ضمانت کے رکھا اور کتاب لے گئے اور کہا کہ اگر کتاب واپس نہ آئی تو اس کی قیمت آپ کو آ گئی۔ ورنہ کتاب واپس کر کے اپنی رقم لے جاؤں گا۔ اسی ضمانت پر لی گئی تفسیر کبیر نے آپ کی کایا پلٹ دی۔

جب اللہ تعالیٰ نے آپ کو بڑے انہماک اور گہری دلچسپی سے سلسلہ کے لٹریچر کے مطالعہ کی توفیق بخشی تو اس وقت آسمانی نور قلبِ صافی پر نازل ہو رہا تھا۔ اور کشفاً یہ آواز آئی "یہ کتابیں آسمانی تارے ہیں" اور اس طرح سے قبولِ حق کی توفیق پائی۔

ع جس کی فطرت نیک ہے آئیگا وہ انجام کار

سلسلہ احمدیہ میں داخل ہونے کے بعد آپ کو مختلف علماء اور بزرگان سلسلہ کی صحبت نصیب ہوئی جس سے آپ کی علمی صلاحیتیں مزید اجاگر ہوئیں۔ اور اس کے ساتھ ہی آپ نے اپنی زندگی وقف کر کے خود کو خدمتِ دین کے لیے پیش کر دیا اور پاکستان کے مختلف شہروں میں مربی سلسلہ احمدیہ کی حیثیت سے متعین رہے اور خدمت دین کی توفیق پائی۔ گزشتہ سال جب آنکھ کا اپریشن ناگزیر تھا تو سب سے بڑی فکر یہ تھی کہ میرا علمی کام ہے اس کا کیا ہوگا۔ اللہ تعالیٰ نے آپکو شفا دی اور پھر کام میں مگن ہو گئے مگر زندگی نے وفا نہ کی اور خدا کو پیارے ہو گئے۔ زندگی کے آخری سانس تک دین کی خدمت کی بڑی بے لوث اور جذبۂ ایثار سے۔ اور درویشانہ زندگی بسر کی بڑے صبر و شکر اور قناعت سے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو غریقِ رحمت کرے اور اہل و عیال اور بچوں کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مسجد بشارت (سپین) کے افتتاح کے موقعہ پر

جماعتہائے احمدیہ کا اظہارِ مسرّت واخلاص

پنڈ دادن خاں

۱۰ ستمبر کو مسجد احمدیہ کی نئے سرے سے مرمت اور سفیدی کرا کر اُسے خوشنما جھنڈیوں سے سجایا گیا اور ایک بینر سفید رنگ کے کپڑے کا اس کے گیٹ پر لگایا تھا جس پر لکھا تھا۔

"جشن افتتاح مسجد سپین۔ یہ مسجد ۵۰ سال بعد جماعت احمدیہ نے تعمیر کرائی" یہ لوگوں اور سیاحوں کی توجہ کا مرکز بنا رہا۔ اس دن نماز فجر کے بعد اجتماعی دعا ہوئی۔ نماز جمعہ میں پنڈ دادن خاں کے علاوہ کھیوڑہ اور ڈنڈوت فیکٹری ایریا کے احمدی مرد و زن بھی شریک ہوئے نماز جمعہ کے بعد پہلے اجتماعی دعا کی گئی پھر ایک جلسہ منعقد کیا گیا جس میں تلاوت و نظم خوانی کے بعد دو مقررین نے سپین کی سابقہ تاریخ اور اس کے موجودہ حالات پر روشنی ڈالی اور افتتاح مسجد سے متعلق ضروری امور بیان فرمائے۔

تینوں جماعتوں کے مسجد میں آئے ہوئے ۴½ سالہ بچوں کا دینیات کا امتحان لیا گیا اور آٹھ بچوں کو پانچ روپیہ فی کس انعام دیا گیا اس کے بعد مسجد سپین کے سنگ بنیاد کے موقع پر فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے خطاب کی کیسٹ سنائی گئی۔ بعد میں حاضرین کی مٹھائی اور چائے سے تواضع کی گئی۔ مقامی احباب نے اپنے اپنے زیر اثر غیر از جماعت احباب کے گھروں میں بھی مٹھائی بھجوائی۔ رات کو بجلی کے قمقموں سے مسجد میں چراغاں کیا گیا۔

(صدر جماعت احمدیہ)

دنیاپور ضلع ملتان

دنیاپور ضلع ملتان میں دس ستمبر ۱۹۸۲ء کا دن بڑی شان و شوکت سے منایا گیا۔ اس دن کے پروگرام کا آغاز نماز تہجد سے کیا گیا۔ دوستوں نے نماز تہجد باجماعت ادا کی۔ نماز فجر اور درس القرآن کے بعد مسجد کی صفائی کی گئی۔ ایک بجے بعد دوپہر جماعت کے مرد و زن۔ بڑوں اور بچوں نے اکٹھے بیٹھ کر کھانا کھایا۔ خطبہ جمعہ میں مسجد سپین کے حالات الفضل سے پڑھ کر سنائے گئے۔ نماز جمعہ کے بعد اجتماعی دعا کی گئی۔ چار بجے تمام دوستوں کو چائے اور مٹھائی پیش کی گئی۔ ۱۰ ستمبر کی رات کو تمام دوستوں میں اپنے اپنے گھروں میں چراغاں کیا۔ مسجد احمدیہ کو بجلی کے قمقموں اور ٹیوبوں سے سجایا گیا۔

(شیخ اشفاق احمد صدر جماعت احمدیہ)

شاہدرہ

جماعت احمدیہ شاہدرہ میں مسجد بشارت سپین کے افتتاح کا دن خاص روحانی جوش سے منایا گیا۔ دن کا آغاز مسجد مقامی میں نماز تہجد سے ہوا۔ جس میں انصار، خدام، اطفال اور مستورات شریک ہوئے دو بکرے بطور صدقہ ذبح کئے گئے۔ ایک بکرا اس دن کی عظیم الشان خوشی کے موقع پر بطور شکرانہ ذبح کیا گیا۔ خطبہ جمعہ سپین میں اسلام کی تاریخ اور اس کی نشاۃ ثانیہ پر دیا گیا۔ نماز جمعہ کے بعد شیرینی تقسیم کی گئی۔ پانچ بجے شام اجتماعی کھانے کا انتظام کیا گیا۔ جس میں قریباً ۴۵ غیر از جماعت دوستوں نے بھی حصہ لیا۔

احباب جماعت نے اپنے گھروں میں چراغاں کیا۔ مسجد کو بھی جھنڈیوں اور بینروں سے مزین کیا گیا۔ اور اس میں چراغاں کیا گیا۔ فولڈرز اور مسجد کے ویو کارڈ تقسیم کئے گئے۔

دن کے پروگرام کا اختتام اجتماعی دعا پر ہوا جس سے قبل خاکسار نے اس دن کی خوشیوں کا پس منظر بیان کیا۔

(عبدالمجید عامر۔ مربی سلسلہ معتمد شاہدرہ)

پی ای سی ایچ سوسائٹی کراچی

جماعت حلقہ ماؤ سنگ سوسائٹی کراچی نے مسجد سپین کے افتتاح کی تقریب پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں پیدآباد مبارکباد کا تار ارسال کیا۔ بعض دوستوں نے انفرادی طور پر بھی تار ارسال کئے۔ ۱۰ ستمبر کو دن کا آغاز باجماعت تہجد سے کیا گیا جماعت حلقہ کی طرف سے ایک بکرا بطور صدقہ ذبح کیا گیا۔ نماز مغرب کے بعد احباب جمع ہوئے تو صدر حلقہ نے مسجد کے سنگ بنیاد سے لے کر اس کی تعمیر کے مکمل ہونے تک کے حالات سے احباب کو واقفیت بہم پہنچائی بعد میں مٹھائی تقسیم کی گئی۔ ۱۰ بجے شب احباب جماعت کی خدمت میں پر تکلف کھانا پیش کیا گیا۔ جس کے بعد اجتماعی دعا ہوئی۔

(جنرل سیکرٹری)

گنج مغلپورہ لاہور

۹ ستمبر کو عصر کی نماز کے بعد خدام الاحمدیہ کے زیر اہتمام ۳۰ کلو لڈو تقسیم کئے گئے فولڈرز اور مسجد کے ویو کارڈز تقسیم کئے گئے۔ جماعت کی طرف سے بچوں میں پندرہ کلو مٹھائی تقسیم کی گئی۔ رات کے وقت حلقہ کی ہر سہ مساجد نیز احباب کے گھروں میں چراغاں کیا گیا۔

۱۰ ستمبر کو مسجد احمدیہ میں بازار میں ۴ بجے نماز تہجد باجماعت کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں افتتاح مسجد بشارت کے بابرکت ہونے اور ہر لحاظ سے کامیاب ہونے کی دعائیں کی گئیں۔ نماز فجر کے بعد درس میں احباب کو سارا دن تسبیحات کرنے نیز صدقہ کرنے کی تلقین کی گئی سات بجے صبح جماعت کی طرف سے ایک بکرا اور آٹھ بجے صبح خدام الاحمدیہ کی طرف سے تین بکرے بطور صدقہ ذبح کئے گئے احباب نے اچھے کھانے پکا کر خود بھی کھائے اور دوسروں کے گھروں میں بھی بھیجے۔ خطبہ جمعہ میں مربی سلسلہ نے مسجد سپین کے سنگ بنیاد اور پھر اس کی تعمیر اور افتتاح پر روشنی ڈالی۔ نماز جمعہ کے بعد دعا ہوئی۔ نماز عصر کے بعد ایک دیگ زردہ پکوایا گیا جو بعد نماز مغرب احباب میں تقسیم کیا گیا سیکرٹری اصلاح وارشاد مکرم مرزا محمد لطیف صاحب نے اپنی طرف سے ایک دیگ زردہ پکوایا اور احمدی اور غیر از جماعت احباب کے گھروں میں بھجوایا۔

نماز مغرب کے بعد مجلس خدام الاحمدیہ کے زیر اہتمام ایک اجلاس ہوا جس میں سپین کے بارہ میں مختلف مواضیع پر تقریریں ہوئیں۔ آخر میں خاکسار نے حاضرین کو ان ذمہ داریوں سے آگاہ کیا جو مسجد بشارت کے بننے کے بعد ہم پر عائد ہوتی ہیں اور وقف زندگی کی پُرزور تلقین کی۔ اجلاس دعا پر برخاست ہوا۔

(چوہدری محمد خان قائمقام صدر جماعت احمدیہ)

گوئی (آزاد کشمیر)

مسجد بشارت سپین کی خوشی میں مجلس خدام الاحمدیہ گوئی ضلع کوٹلی (آزاد کشمیر) نے بھی ۱۰ ستمبر کو عید کے طور پر منایا۔ ۱۰ بجے سے ۱۲ بجے تک خدام و اطفال مسجد میں جمع ہوئے جہاں انہوں نے باری باری تلاوت قرآن کریم کی نظمیں پڑھیں نیز انہیں جلسہ سالانہ ۱۹۸۰ء اور جلسہ سالانہ ۱۹۸۱ء کی ریکارڈ کی ہوئی نظمیں اور تقاریر سنائی گئیں۔ نماز جمعہ کے بعد مکرم مولوی اللہ دتہ صاحب معلم وقف جدید نے ۴۵ منٹ تک احباب کو اس دن کی اہمیت۔ مسجد بشارت سپین کے افتتاح کے حالات و واقعات سے واقفیت بہم پہنچائی ایک دن میٹھے چاول پکائے گئے اور تین بجے دوستوں کو جمع کر کے کھلائے گئے کھانا میں غیر از جماعت احباب بھی بڑی تعداد میں شریک ہوئے۔

رات کو احمدی احباب نے گھروں میں چراغاں کیا۔ انفرادی طور پر بھی احباب نے کھانا اور مٹھائی اور دوستوں اور ہمسایوں میں تقسیم کی دوستوں نے انفرادی طور پر شکرانہ کے نفل ادا کئے۔

(ناظم اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ گوئی)

ماڈل ٹاؤن لاہور

۱۰ ستمبر کو مسجد احمدیہ ماڈل ٹاؤن لاہور میں باجماعت نماز تہجد کا اہتمام کیا گیا اور مسجد بشارت سپین کے افتتاح کے عالم اسلام کے لئے بابرکت ہونے کے لئے پرسوز دعا کی گئی۔ فجر کی نماز کے بعد تین بکرے بطور صدقہ ذبح کئے گئے خطبہ جمعہ میں مکرم مولانا برکت اللہ صاحب محمود مربی سلسلہ نے تاریخ اسلام کے اس پہلو کو جو اسلام سے تعلق رکھتا ہے بیان کیا اور جماعت احمدیہ کے احباب کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی نماز جمعہ کے بعد خدام الاحمدیہ حلقہ کی طرف سے مٹھائی تقسیم کی گئی۔ اجتماعی دعا ہوئی اور شام کو خدام الاحمدیہ کی طرف سے اجتماعی طور پر کھانا کھلایا گیا۔

گلبرگ میں بھی نماز تہجد کا اہتمام کیا گیا۔ اجتماعی دعا ہوئی اور اجتماعی کھانا کا انتظام کیا گیا جس میں پچاس غیر از جماعت احباب شریک ہوئے۔ مغرب کی نماز کے بعد ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں مکرم مربی سلسلہ نے تقریر کی اور جماعت احمدیہ کی تبلیغی خدمات کا ذکر کیا۔

رحمان پورہ میں نماز تہجد ادا کی گئی۔ اجتماعی دعا ہوئی نیز اجتماعی دعوت کا انتظام ہوا جس میں ۱۰۰ غیر از جماعت احباب شریک ہوئے۔

مکرم امتیاز احمد صاحب بٹ نے اپنے سکول میں ۲۰۰ احباب کو کھانے کی دعوت دی۔ دوسری انفرادی دعوتیں اسکے علاوہ ہیں۔

(سیکرٹری اصلاح وارشاد)

معلومات درکار ہیں

خاکسار جامعہ احمدیہ ربوہ کا نصابی مقالہ لکھ رہا ہے جس کا عنوان "ساہیوال میں احمدیت" مقرر ہے۔

جن احباب کے پاس اس بارہ میں معلومات ہوں براہ کرم خاکسار کو مطلع کریں۔ شکریہ۔

انوار احمد انوار جامعہ احمدیہ۔ ربوہ

خلافتِ رابعہ کے بابرکت دَور کا پہلا سالانہ اجتماع انصاراللہ منعقدہ ۵ تا ۷ نومبر تمام مجالس کی نمائندگی لازمی ہے

قائد عمومی
انصاراللہ مرکزیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صف دوم کے زیادہ سے زیادہ انصار اپنے مرکزی سالانہ اجتماع میں سائیکلوں پر سوار ہو کر شمولیت فرمائیں۔

نائب صدر صف دوم
مجلس انصار اللہ مرکزیہ

قیادت ضلع راولپنڈی کے سہ روزہ اجتماع میں قیادت صدر کی کارکردگی

مورخہ ۹، ۱۰، ۱۱ ستمبر ۱۹۸۲ء سہ روزہ تربیتی اجتماع مسجد نور میں منعقد ہوا جس میں قیادت صدر کے خدام نے شمولیت کی۔ اس اجتماع کے انتظامات کے سلسلہ میں قیادت ہذا اسٹیج کی آرائش و زیبائش دفتر استقبالیہ رجسٹریشن مہمانوں کی رہائش اور طعام وغیرہ شامل تھے۔ نہایت ہی خوش اسلوبی سے انجام دیئے۔

اس اجتماع میں قیادت ہذا کے ۵۰ خدام نے شمولیت کی۔ اس موقعہ پر علمی اور ورزشی مقابلے بھی منعقد ہوئے۔

علمی مقابلوں (تلاوت، نظم، اذان، تقریر، حفظ نظم، مضمون نویسی وغیرہ) میں خدام نے شمولیت کی۔ ان مقابلوں میں ۱۹ خدام نے شمولیت کی اور مجموعی پوزیشن انعامات حاصل کئے فٹ بال، کبڈی اور رسہ کشی کے مقابلے قیادت ہذا نے جیتے۔ انفرادی مقابلوں میں ۲۰ خدام نے شمولیت کی اور ۸ انعامات حاصل کئے۔

مجلس ضلع راولپنڈی کی کارکردگی ۸۲-۸۱ء میں قیادت ہذا اول قرار پائی۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ قیادت صدر راولپنڈی)

تربیتی جلسہ

۲۹ اگست کو چک ۱۲۷ بہلول پور ضلع فیصل آباد میں ایک تربیتی جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد مکرم شیخ سلیم احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع فیصل آباد اور مکرم صوفی محمد اسحٰق صاحب استاذ جامعہ احمدیہ۔ مکرم اعجاز احمد صاحب نائب قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع فیصل آباد اور مکرم مولوی محمد دین صاحب فاضل مربی انچارج ضلع فیصل آباد نے تقاریر کیں۔ آخر میں مکرم مولوی محمد دین صاحب فاضل نے اجتماعی دعا کرائی۔ میں پر یہ اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

جلسہ میں سانگلہ ہل، لدھڑ، ساہووال، گھمی چوہڑی، پھاٹنگ، برج اور فیصل آباد سے بھی انصار خدام لواء اطفال کے علاوہ مستورات بھی شریک ہوئیں۔

(خوشی محمد شاکر مربی سلسلہ مقیم بہلول پور)

درخواست ہائے دعا

عزیزم کاشف سہیل ابن مکرم سعید احمد صاحب سہیل (سہیل برادرز ہاؤس رحمت بازار ربوہ) کی ٹانگ کی ہڈی میں اچانک اوپر الماری گر جانے کی وجہ سے فریکچر ہو گیا ہے اس کے علاوہ جسم پر چوٹیں بھی آئی ہیں۔ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیر علاج ہے تمام اعزہ بچے کی تکلیف کی وجہ سے پریشان ہیں۔ (منور احمد کھوکھر انسپکٹر وقف جدید ربوہ)

- میری بچی عزیزہ طیبہ طلعت سلمہا اللہ فاطمہ ہسپتال سرگودھا میں داخل ہے اس کا رسولی کا اپریشن ہوا ہے جو کامیاب رہا ہے

(مرزا محمود احمد صاحب دارالصدر غربی ربوہ)

- خاکسار کی خالہ جان کافی عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔ (فرحت حمید عباسی شیخوپورہ)
- میرے بہنوئی اور عم زاد مکرم احسان الحق صاحب عباسی ابن مکرم منظور الحق صاحب عباسی منیجر نیشنل بنک واہ کینٹ ۱۱ اکتوبر کو سرگودھا سے واپس آتے ہوئے فتح جنگ کے قریب حادثہ کا شکار ہو گئے کار میں سوار سب افراد شدید زخمی ہو گئے جن میں ان کی اہلیہ، بچہ ہمشیرہ اور بھتیجی شامل ہیں زخمی حالت میں انہیں فتح جنگ سے بذریعہ ایمبولنس واہ کینٹ لایا گیا ہے۔

(منور احمد جاوید زعیم اعلیٰ انصار اللہ واہ کینٹ)

- برادرم مکرم شیخ انعام اللہ صاحب چراہ روڈ راولپنڈی کا بواسیر کا اپریشن ہوا ہے

(شان محمد مری روڈ۔ راولپنڈی)

- میرے بڑے بھائی مکرم سردار محمد صاحب ٹیلر ماسٹر کا دائیں آنکھ کا اپریشن ۳۰ اکتوبر کو ملٹری ہسپتال راولپنڈی میں ہو رہا ہے

(محمد جمیل سردار برادرز ٹیلرز گولبازار۔ ربوہ)

- احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ تمام بیماروں کو کامل و عاجل صحت عطا فرمائے اور جو دوست پریشان ہیں اللہ تعالیٰ ان کی جملہ پریشانیاں دور فرمائے۔ آمین

ناظمین اضلاع انصار اللہ متوجہ ہوں

مجلس انصار اللہ کے ناظمین ضلع کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ کوشش فرمائیں کہ ان کے ضلع سے صف دوم کے زیادہ سے زیادہ انصار سائیکلوں پر سوار ہو کر سالانہ اجتماع میں شرکت کے لئے تشریف لائیں۔ (۲) انصار سفر وفد کی شکل میں کریں اور ہر وفد کا امیر مقرر کیا جائے (۳) سائیکل سوار وفود مقام اجتماع میں آ کر مقررہ منتظم کو اپنے نام ضرور لکھوائیں۔ وہیں سائیکل رکھنے کا انتظام ہو گا۔ انشاء اللہ۔

(نائب صدر صف دوم انصار اللہ مرکزیہ)

نمایاں کامیابی

عزیزہ نائلہ تبسم دختر چوہدری عبدالشکور صاحب نے ملتان بورڈ انٹرمیڈیٹ۔ ایف۔ ایس سی میڈیکل میں ۹۰۰ نمبر حاصل کر کے وظیفہ حاصل کیا ہے اور گورنمنٹ ڈگری کالج فار وومن میں تیسری پوزیشن حاصل کی ہے۔ احباب دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ عزیزہ اور اس کے والدین کو یہ کامیابی مبارک کرے۔ اور آئندہ مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ ثابت فرمائے۔ آمین۔

(نثار احمد خان مربی سلسلہ علی پور ضلع مظفر گڑھ)

فون آفس:- ۲۷۹۴۶
سفینہ انڈسٹریز لمیٹڈ
فون آفس:- ۲۲۴۸۳
مقبول روڈ۔ فیصل آباد
امپورٹر۔ ایکسپورٹر
لون۔ وائل۔ پردہ کلاتھ۔ پالین
جاذب نظر۔ دیدہ زیب
ہر گھر کی پسند
آفس:-
مندر گلی۔ ریل بازار فیصل آباد

اکٹھا پرچہ

ماہنامہ "خالد" ربوہ ماہنامہ "تشحیذ الاذہان" ربوہ کا ماہ نومبر، دسمبر ۱۹۸۲ء کا پرچہ بعض مجبوریوں کی وجہ سے "اکٹھا" شائع ہو گا۔ خریداران و ایجنٹ صاحبان مطلع رہیں۔

(منیجر ماہنامہ "خالد" و "تشحیذ الاذہان" ربوہ)

انگریزی ادویات و ٹیکہ جات ہر قسم
کنٹرول ریٹ پر اور با رعایت
بہتر تشخیص ——— مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار۔ فیصل آباد

بے اولاد نرینہ اولاد سے محروم دکھی عورتوں کے لیے پُر امید واحد عل جگاہ
دواخانہ حکیم نظام جان
زیر نگرانی: حکیم انوار احمد جان، چوک گھنٹہ گھر، گوجرانوالہ!
فون: ۲۳۹۹۷

سنہ ۱۹۱۱ء سے ایک ہی نام
حکیم انوار احمد جان
جانشین و فرزند حکیم نظام جان جو کہ حضرت والد صاحب کی حسب تمنا دواخانہ کے اسی نام سے دکھی مخلوق کی خدمت میں مصروف ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مطب ناصر دواخانہ گول بازار ربوہ
فون ۶۳۴ رہائش ۵۳۴
اٹھرا، بواسیر، ذیابیطس، دمہ، پرانی خارش و چنبل، تبخیر معدہ
مردانہ و زنانہ خاص امراض کا بفضلہ کامیاب علاج

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے
پاک ٹمبر
۲۵ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ
فون آفس ۶۲۶۱۸ فون رہائش ۲۸۰۵۲۰ ۲۸۰۸۰۶
لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں

جدید فیشن کیمطابق
سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات وغیرہ کیلئے
نیو پاک جیولرز
۱۱۱۔ فیروزپور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور
فون ۴۱۰۹۷۴، ۴۱۸۶۴۶
رہائش ۴۱۸۶۴۵
پروپرائیٹر۔ میاں عظیم قادر اینڈ سنز

حضرت حکیم نظام جان صاحب مرحوم کے
فرزند اور جانشین جناب
حکیم انوار احمد جان
۵، ۶، ۷ نومبر کو بروز
جمعہ۔ ہفتہ۔ اتوار
دواخانہ حکیم نظام جان چوک اقصیٰ ربوہ
میں مطب فرمائیں گے۔ تمام بھائی اور
بہنیں تاریخیں نوٹ کریں۔
منیجر دواخانہ حکیم نظام جان ربوہ

احمد موٹرز فون ۴۰۴۴۵
آٹو موبائیل انجینئرز
۔ جرمن اور جاپانی گاڑیوں کی مرمت کا خصوصاً
اعلیٰ انتظام۔ ۔ گاڑیوں کی اطمینان بخش
اوورہالنگ، ڈنٹنگ، پینٹنگ الیکٹرک
، ویل بیلنسنگ، ویل الائنمنٹ
کے لئے رجوع فرمائیں۔
عنایت بازار اڈجڑی کیمپ مری روڈ راولپنڈی

AL-FURQAN MOTORS LIMITED
Authorised Dealers of National Motors Ltd.
For Genuine TOYOTA Parts

ٹویوٹا گاڑیوں کے ہر قسم کے اصلی
پُرزہ جات درجِ ذیل پتہ پر حاصل کریں
الفرقان موٹرز لمیٹڈ
۴۷ تبت سنٹر۔ ایم اے جناح روڈ کراچی۔۳۔
فون: ۷۴۶۰۹

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے اپنے معروف ادارہ
ہیڈ آفس
گلوب ٹمبر کارپوریشن
۲۶۔ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ
گورنمنٹ کنٹریکٹر لاہور
فیکٹری
گلوب انجینئرنگ کارپوریشن
رچنا ٹاؤن جی ٹی روڈ
فیروزوالا لاہور
پر تشریف لائیں
فون دفتر:۔ ۶۸۱۲۶ گھر:۔ ۶۲۹۳۰ فیکٹری:۔ ۷۱۰۳۵۳
احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کیلئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

خدمت کی راہوں پر رواں دواں: دیرینہ خادم
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ فون: ۷۴۸۴۴
بالمقابل ایوان محمود ربوہ فون: ۶۳۸
۷۱۔ سویٹ ہوم لینڈ ماڈل کالونی کراچی ۲۷ چوک قادر بخش ضلع سیالکوٹ

مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
زیر نگرانی: حکیم عبدالحمید جانشین و فرزند حضرت حکیم نظام جان
ہو چکا ہے:

آپ کو معلوم ہو کہ
ہمارے دواخانہ
میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز
کا نام اب:

Digitized by Khilafat Library Rabwah

worldwide flights
British airways
We'll take more care of you.
INFORMATION OFFICE

AIR RESERVATION & OTHER TRAVELING DOCUMENTS
CONTACT:-
AL-MEHMOOD AQSA ROAD, **RABWAH.** PH. 493

travel to destinations.

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
خدا کے فضل اور رحم کیساتھ
ھوالناصر

کراچی میں آپ کے ذوق کے عین مطابق معیاری سونا کے دیدہ زیب اور پرکشش زیورات کا مرکز۔ آپ کی اپنی دوکان

الکریم جیولرز

(ایئر کنڈیشنڈ)
بازارِ فیصل (بالمقابل مینا بازار)
کریم آباد چورنگی
کراچی

نیز جدید دور کے ڈیزائن آور جڑاؤ و حسب پسند زیورات آرڈر پر بھی تیار کئے جاتے ہیں۔

پروپرائیٹرز:-
میاں عبداللطیف شاہ کوٹی اینڈ سنز

الکریم جیولرز
بازارِ فیصل (بالمقابل مینا بازار)
کریم آباد چورنگی کراچی

جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے
الحمرا اسٹیٹس فون ۳۸۵۲
۶۹۵ - اے سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا

اٹھرا، بانجھ پن۔ نرینہ اولاد سے محروم عورتوں کے لیے اُمید کی کرن۔
اس کے علاوہ مردانہ، زنانہ خاص امراض کے لیے مفصل حالات بیماری لکھ کر دوا اور مخلصانہ مشورہ حاصل کریں۔
ایک خط لکھکر فہرست ادویات منگوا سکتے ہیں
حکیم حمید احمد اختر رجسٹرڈ طبیب درجہ اوّل
المنار دواخانہ ربوہ

موجد پائلز کیور کی پیشکش
نظام تنفس Respiratory System
کی پرانی بیماریوں کے کامیاب نسخے جو دوسری ادویات کے ساتھ بھی استعمال ہو سکتے ہیں۔

دمہ	Asthma Course	Rs. 40/-
نزلہ حلق	Catarrh Cure	Rs. 15/-
پرانا زکام	Cold Cure	Rs. 15/-
مزمن کھانسی	Cough Cure	Rs. 15/-

نیز ٹانسلز۔ ناک کی بندش۔ گلے کی سوزش و خراش وغیرہ کی کیورز (CURES) مارکیٹ سے ۱۵/- فی کیور۔ ڈاک پارسل سے ۵/- مزید۔
ہر اسٹیٹ و لٹریچر مفت
کیور میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ پاکستان
لاہور۔ کراچی۔ ہیڈ آفس گولبازار ربوہ۔ فون ۶۶

عینک سے نجات
سرمہ طفیل قیمت ۱۱/- روپے
موتیا کا بغیر اپریشن علاج۔ دھند۔ جالا۔ کنکر نے آنکھوں سے پانی۔ نظر کی کمزوری۔ آنکھوں کی ہر بیماری کے لئے بے حد مفید۔
حکیم محمد طفیل رجسٹرڈ سابق صدر طبیہ کمیٹی جوہی
حال:- کوٹہ کلاتھ گولبازار۔ ربوہ ضلع جھنگ
رجسٹرڈ نمبر H-14597

شکور پارک ہاؤسنگ سکیم ربوہ

باقاعدہ ٹاؤن کمیٹی ربوہ سے منظور شدہ
ہر قسم کے نقص سے پاک۔ حق شفعہ سے مبرا۔ مکمل ضمانت
فوری رجسٹری اور فوری قبضہ

شکور پارک جس میں پختہ سڑکیں۔ نالیاں۔ بجلی۔ میٹھے پانی کی سپلائی۔ ٹیلی فون اور سوئی گیس بفضل تعالیٰ مہیا کی جائے گی۔

شکور پارک بہترین موقعہ۔ ایک طرف محلہ دارالرحمت شرقی ب بلاک ۲۴ کی ۴۰ فٹ سڑک دوسری طرف محلہ ناصر آباد اور مبارک کالونی۔ چنیوٹ ساہیوال روڈ کے اندر بطرف ربوہ

شکور پارک مسجد اقصیٰ کے پہلو میں بیرکوں کے ساتھ ۱۲ فیصد رعایت ابھی جاری ہے۔ احباب فائدہ اٹھائیں۔ بفضل تعالیٰ دسمبر ۸۲ء تک ترقیاتی سکیم مکمل ہو جانیکی گارنٹی۔ ۔ رابطہ کے لئے۔

پروپرائٹر:-
★ حاجی عبدالسمیع ۱۶/۲۵ باسط منزل محلہ دارالرحمت شرقی ب ربوہ
فون گھر ۴۱۶ دوکان ۶۱۴

★ **مومن اسٹیٹس** پراپرٹی ڈیلر گولبازار ربوہ فون ۵۱۷
★ **علی اسٹیٹس** اقصیٰ چوک ربوہ فون ۶۶۴
★ **صدیق اسٹیٹس ایجنسی** اقصیٰ چوک ربوہ فون ۶۴۰

کئی سال سے آپکی
بے لوث خدمت کرنیوالا
واحد ادارہ
احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ
۔ سکنی و زرعی اراضی ۔ مکانات و پلاٹس وغیرہ کی خرید و فروخت کے لئے آپ کی خدمت کا متمنی۔
احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ
انس مارکیٹ ربوہ
فون: ۴۳۶
دفتر: ۵۳۵

اعلانِ تعطیل

بروز جمعرات مورخہ ۲۸ اکتوبر ۱۹۸۲ء مطابق ۱۰ محرم الحرام دفتر الفضل بند رہے گا۔ لہٰذا اس روز پرچہ شائع نہ ہوگا۔
قارئین و ایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں۔
(مینجر الفضل ربوہ)

ضروری اعلان

بعض احباب الفضل کا خاص نمبر بیادگار حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ) وی پی پی بھجوانے کی ہدایت فرما رہے ہیں ان کی خدمت میں گزارش ہے کہ ان کے ارشاد کی تعمیل میں -/۱۳ روپے کا وی پی پی بھجوایا جائیگا۔ جس میں -/۱۰ روپے نمبر کی قیمت اور -/۳ روپے پیکنگ اور ڈاک خرچ ہوگا۔ (مینجر الفضل ربوہ)